سوال

(11)خودساختہ قوانین کے مطابق فیصلہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ان مسلمانوں کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے،جوخودساختہ قوانین کے مطابق فیصلے کرتے ہیں حالانکہ ان کے پاس قرآن کریم اورسنت مطہرہ موجود ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس قسم کے لوگوں کے بارے میں جواپنے آپ کو مسلمان بھی کہلاتے ہیں اورپھر غیر منزل من اللہ سے فیصلے کراتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالی کی شریعت کافی نہیں ہے اورعصر حاضر میں وہ اس قابل نہیں کہ اس کے مطابق حکم دیا جائے ،میری رائے وہی ہے جواللہ تعالی نےاپنے حسب ذیل ارشاد میں فرمائی ہے :

فَلا وَرَ‌بِّكَ لا يُؤمِنونَ حَتّىٰ يُحَكِّموكَ فيما شَجَرَ‌ بَينَهُم ثُمَّ لا يَجِدوا فى أَنفُسِهِم حَرَ‌جًا مِمّا قَضَيتَ وَيُسَلِّموا تَسليمًا ﴿٦٥﴾... سورة النساء

’’تمہارے پروردگار کی قسم یہ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں اورپھر جوفیصلہ تم کردو اس سےاپنے دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے۔‘‘

نیز فرمایا:

وَمَن لَم يَحكُم بِما أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولـٰئِكَ هُمُ الكـٰفِر‌ونَ ﴿٤٤﴾... سورة المائدة

’’اورجو اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ کافر ہیں۔‘‘

جو لوگ اللہ تعالی کی شریعت کو چھوڑ کر غیر شریعت سے فیصلہ کراتے ،اسے جائز سمجھتے اورشریعت الہی کی روشنی میں فیصلہ کی نسبت اسے زیادہ بہتر سمجھتے ہیں تو بلاشک وشبہ وہ دائرہ اسلام سے خارج اورکافر،ظالم اورفاسق ہیں جیساکہ سابقہ دوآیتوں اوردیگر آیات سے ثابت ہے اورارشادباری تعالی ہے :

أَفَحُكمَ الجـٰهِلِيَّةِ يَبغونَ وَمَن أَحسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكمًا لِقَومٍ يوقِنونَ ﴿٥٠﴾... سورة المائدة

’’کیا یہ زمانہ جاہلیت کے حکم پر خواہش مند ہیں اوروہ جویقین رکھتے ہیں ان کے لئے اللہ سے اچھا حکم کس کا ہے؟‘‘

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص118

محدث فتویٰ